ایک نئی مسیحی امدادی تنظیم

دُنیا کی دو سب سے بڑی مسیحی تنظیموں گورلڈ کونسل آف چرچز اور لوتھرن ورلڈ فیڈریشن گ نے ہنگامی صورتِ حال سے نبٹنے کے لیے ایک نئی عالمی تنظیم کی بنیاد رکھی ہے۔ اس نئی تنظیم کا نام Action by Churches Together (کلیساؤں کا اجتماعی اقدام) ہے جو رکن چرچوں، اقوامانی تنظیموں اور چالیس سے زائد متعلقہ ریلیف ایجنسیوں پر مشتمل ہے۔

زیرِ بحث نئی تنظیم کے قیام کا فیصلہ دونوں تنظیموں نے ماضی میں ہنگامی بنیادوں پر مہیا کی گئی امداد کے جائزے کے بعد کیا ہے۔ دونوں تنظیموں کے سیکرٹریوں نے نئی تنظیم کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے باہم مل کر کام کرنے کے حالیہ طریقے کو زیادہ موثر سمجھا ہے۔ اس سے ایک ہی کام دو تنظیمیں اپنے اپنے طور پر نہیں کریں گی اور آئندہ وسائل زیادہ بہتر طور پر استعمال ہوں گے۔"

یہ نئی تنظیم دُنیا کے جن انتہائی مصیبت زدہ خطّوں میں کام کر رہی ہے، اِن میں سابق یوگوسلاویہ، روانڈا، برونڈی اور چیچنیا شامل ہیں۔ نئی تنظیم کا رابطہ دفتر جنیوا میں ہے۔

میتھوڈسٹ چرچ کا بحران

میتھوڈسٹ چرچ کے سیکرٹری برائے رکن سازی جناب پیٹر باربر نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ اگر چرچ سے منسلک افراد کی تعداد موجودہ صورتِ حال کے مطابق مسلسل کم ہوتی رہی تو آئندہ صدی کے آغاز پر چرچ اپنا وجود برقرار نہ رکھ سکے گا۔ جنابِ سیکرٹری نے مزید اطلاع دی ہے کہ گزشتہ تین برسوں میں چرچ کے ارکان میں ۱۹۰۷۱ افراد کا اضافہ ہوا، جب کہ ۲۲۴۶۰ افراد چرچ کی رکنیت سے الگ ہوئے۔ مزید براں ۳۸۱۳ افراد فوت ہوئے۔ رکنیت میں کمی کے باعث چرچ کی ۲۷۲ شاخیں بند ہو گئی ہیں۔ مذکورہ عرصے میں ارکان کی تعداد میں ۷ فیصد کمی ہوئی ہے۔ شہری اور دیہی علاقے یکساں طور پر متاثر ہوئے ہیں۔ چرچ کے مالی حالات بھی چنداں اچھے نہیں ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آئندہ دو تین برسوں میں مالی بحران مزید شدید ہو جائے گا۔ (ہفت روزہ "قضایا دولیہ"، اسلام آباد ۸ تا ۱۴ اپریل ۱۹۹۶ء)